کافروں کو زکوۃ دینا کیسا؟

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُولِ اللہِ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا رسول اللہ ﷺ نے کسی کافر کو ذکوۃ دی ہے ،کسی کافر کو اسلام کے قریب کرنے کے لیے زکوۃ دے سکتے ہیں اور اگر فیوچر میں کبھی کافر زکوۃ کا حقدار ہو سکتاہے۔

سائل: آدم (انگلینڈ)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَونِ المَلِکِ الوَھَّاب اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیَ النُّوْرَ وَالصَّوَاب

جب اسلام کمزورتھا اس وقت نبی کریمﷺ نے کچھ کافروں کو زکوۃ کا مال دیا تاکہ ان کے دلوں میں اسلام کی الفت ڈالی جائے مگر بعد میں جب اللہ عزوجل نے اسلام کو غلبہ دے دیا تو مؤلفۃ قلوبھم کا حصہ ساقط ہوگیا اور اس کے سقوط پر پوری امت کا اجماع ہے اور اجماع نص کی طرح ہوتا ہے لہذا اب کسی کافر کو زکوۃ نہیں دی جائے گی اور نہ کبھی فیوچر میں ایسا کیا جائے گا ۔

جیساکہ علامہ ابو الحسن علی بن ابی بکر مرغینانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنی کتاب ہدایہ میں فرماتے ہیں۔ **"الْأَصْلُ فِيهِ قَوْله تَعَالَى " {إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ}فَهَذِهِ ثَمَانِيَةُ أَصْنَافٍ، وَقَدْ سَقَطَ مِنْهَا الْمُؤَلَّفَةُ قُلُوبُهُمْ لِأَنَّ اللَّهَ تَعَالَى أَعَزَّ الْإِسْلَامَ وَأَغْنَى عَنْهُمْ وَعَلَى ذَلِكَ انْعَقَدَ الْإِجْمَاعُ"**

یعنی، مصارفِ زکاۃ میں اصل (دلیل) اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے، زکوٰۃ تو انہیں لوگوں کے لئے ہے محتاج اور نرے نادار تو یہ آٹھ مصارف ہیں اور ان مصارف سے المؤلفۃ قلوبھم، یعنی، جن کے دلوں کو اسلام سے الفت دی جائے، ساقط ہوگیا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اسلام کو عزّت بخشی اور ان لوگوں سے غنی فرمادیا اور اسی پر اجماع ہے۔

(الھدایہ مع العنایہ ج2 ص 259)

اوران کے لیے زکوۃ کا سقوط خلافت ابوبکرصدیق رضی اللہ تعالی عنہ میں ہوا جیساکہ ردالمحتار میں ہے:**(لِسُقُوطِهِمْ) أَيْ فِي خِلَافَةِ الصِّدِّيقِ لَمَّا مَنَعَهُمْ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا وَانْعَقَدَ عَلَيْهِ إجْمَاعُ الصَّحَابَةِ"**ان کا سقوط خلافتِ صدیقی میں ہوا جب حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے ان کو منع کیا اور اس پر صحابہ کرام کا اجماع منعقد ہوا۔

(الدرالمختار مع ردالمحتار باب مصرف الزکوۃ ج 2 ص342)

وَاللّٰہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Date:14-9-2018

How is it to give to Zakāh to non-Muslims?

الحمدلله والصلوة والسلام علی رسول الله

QUESTION:

What do the scholars of the Din and muftis of the Sacred Law state regarding the following issue: Did the Messenger of Allāh ever ﷺ give Zakāh to any non-Muslims. Can one give Zakāh to a non-Muslim to bring them towards Islām, and can a non-Muslim ever be eligible for Zakāh?

Questioner: Adam from England

ANSWER:

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَهاب اللهم هدايةَ الحَق والصواب

When Islām was lesser in number, the Noble Prophet ﷺ would give Zakāh to some non-Muslims, so that it would create affection towards Islām in their hearts. However, later on when Allāh Almighty caused Islām to become more in number, then [the ruling for] this share - the mu'allafah qulūb [those in whose hearts is affection] - was dropped, and there is Ijmā' [consensus] among the whole Ummah upon this being rendered null & void - and consensus is similar to textual evidence [Qurān & Hadīth], thus Zakāh will no longer be given to non-Muslims, and nor can it be given as such in the future.

Just as 'Allāmah Abū al-Hasan 'Alī Ibn Bakr Marghīnānī, mercy be upon him, states in his book al-Hidāyah,

"الْأَصْلُ فِيهِ قَوْله تَعَالَى " {إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ}فَهَذِهِ ثَمَانِيَةُ أَصْنَافٍ، وَقَدْ سَقَطَ مِنْهَا الْمُؤَلَّفَةُ قُلُوبُهُمْ لِأَنَّ اللَّهَ تَعَالَى أَعَزّ الْإِسْلَامَ وَأَغْنَى عَنْهُمْ وَعَلَى ذَلِك انْعَقَدَ الْإِجْمَاعُ"

"The principle (evidence) for those eligible for Zakāh is the command of Allāh Almighty; Zakāh is only for the poor & the needy. Thus, these are the eligible eight, and among them the mu'allafah qulūb - i.e. those in whose hearts was the affection of Islām - have been revoked because Allāh Almighty further increased Islām in dignity, and dispensed them, and it is this upon which there is consensus."

[al-Hidāyah ma' al-'Ināyah, vol 2, pg 259]

Moreover, the cancelling of their Zakāh occurred during the caliphate of Sayyidunā Abū Bakr Siddīq, may Allāh Almighty be pleased with him, just as it is stated in Radd al-Muhtār,

لِسُقُوطِهِمْ) أَيْ فِي خِلَافَةِ الصِّدِّيقِ لَمَّا مَنَعَهُمْ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا وَانْعَقَدَ عَلَيْهِ إجْمَاعُ الصَّحَابَةِ

“This abolishment of theirs occurred in the caliphate of [Sayyidunā Abū Bakr] Siddīq, when Sayyidunā ‘Umar, may Allāh Almighty be pleased with him, prohibited them, and the consensus of the Blessed Companions convened upon this.”

[al-Durr al-Muhtār ma’ Radd al-Muhtār, pg 2, pg 342]

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri
Translated by Haider Ali